صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز سوموار مورخہ 06 جنوری 2025ء بمطابق 05 رجب المرجب 1446ہجری شام پانچ بجکر اڑتالیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، بابر سلیم سواتی مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔

وَمَنۡ اَحۡسَنُ قَوۡلًا مِّمَّنۡ دَعَاۤ اِلَی اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ Oوَلَا تَسۡتَوِی الۡحَسَنَةُ وَ لَا السَّیِّئَةُ ؕ Oاِدۡفَعۡ بِالَّتِیۡ هِیَ اَحۡسَنُ فَاِذَا الَّذِیۡ بَیۡنَكَ وَبَیۡنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیۡمٌ O وَمَا یُلَقّٰهَاۤ اِلَّا الَّذِیۡنَ صَبَرُوۡا ۚ وَمَا یُلَقّٰهَاۤ اِلَّا ذُوۡ حَظٍّ عَظِیۡمٍ O وَاِمَّا یَنۡزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ Oاِنَّهٗ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ۔

(ترجمہ): اور اُس شخص کی بات سے اچھی بات اور کس کی ہو گی جس نے اللہ کی طرف بلایا اور نیک عمل کیا اور کہا کہ میں مسلمان ہوں اور اے نبیؐ، نیکی اور بدی یکساں نہیں ہیں تم بدی کو اُس نیکی سے دفع کرو جو بہترین ہو تم دیکھو گے کہ تمہارے ساتھ جس کی عداوت پڑی ہوئی تھی وہ جگری دوست بن گیا ہے یہ صفت نصیب نہیں ہوتی مگر اُن لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں، اور یہ مقام حاصل نہیں ہوتا مگر اُن لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں اور اگر تم شیطان کی طرف سے کوئی اکساہٹ محسوس کرو تو اللہ کی پناہ مانگ لو، وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔ وآخِرُ الدَّعوَانا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِینَ۔

اراکین کی رخصت

<u>جناب سپیکر:</u> بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ :Leave applications درج ذیل معزز اراکین اسمبلی نے درخواستیں ارسال کی ہیں: جناب جلال خان صاحب، ایم پی اے؛ دو یوم، یکم اور 6 جنوری 2025ء؛ جناب محمد عبدالسلام صاحب، ایم پی اے، ایک یوم، یکم جنوری 2025ء؛ جناب اکبر ایوب خان صاحب، ایم پی اے، ایک یوم، یکم جنوری 2025ء؛ جناب ارشد ایوب خان صاحب، صوبائی وزیر، ایک یوم، یکم جنوری 2025ء؛ جناب مشتاق احمد غنی صاحب، ایم پی اے، ایک یوم، یکم جنوری 2025ء؛ جناب فضل حکیم خان صاحب، صوبائی وزیر، ایک یوم، یکم جنوری 2025ء؛ جناب افتخار علی مشوانی صاحب، ایم پی اے، ایک یوم، یکم جنوری 2025ء؛ سردار شاہ جہان یوسف صاحب، ایم پی اے، 31 یوم، یکم جنوری تا 31 جنوری 2025ء؛ جناب امجد علی صاحب، سپیشل اسسٹنٹ برائے سی ایم، ایک یوم، یکم جنوری 2025ء؛ جناب زاہد چن زیب صاحب، ایڈوائزر برائے سی ایم، دو یوم، یکم اور 6 جنوری 2025ء؛ محترمہ عاصمہ عالم صاحبہ، ایم پی اے، دو یوم، یکم اور 6 جنوری 2025ء؛ جناب منیر حسین صاحب، ایم پی اے، ایک یوم، یکم جنوری 2025ء؛ جناب ملک طارق اعوان صاحب، ایم پی اے، ایک یوم، یکم جنوری 2025ء؛ جناب عبید الرحمان صاحب، ایم پی اے، ایک یوم، یکم جنوری 2025ء؛ جناب طارق محمود آریانی صاحب، ایم پی اے، دو یوم، یکم اور 6 جنوری 2025ء؛ سید فخر جہاں صاحب، صوبائی وزیر، دو یوم، یکم اور 6 جنوری 2025ء؛ جناب حمید الرحمان صاحب، ایم پی اے، پانچ یوم، 6 تا 10 جنوری 2025ء؛ جناب علی ہادی صاحب، ایم پی اے، پانچ یوم، 6 تا 10 جنوری 2025ء؛ جناب فیصل خان ترکئی صاحب، صوبائی وزیر، آج کے لئے؛ جناب گل ابراہیم خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے؛ جناب محمد اقبال خان صاحب، ایم پی اے، آج کے لئے۔

Is it the desire of the House that the leave may be granted?

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The leave is granted. Item No. 8, reconsideration.

<u>جناب لائق محمد خان:</u> جناب سپیکر!

<u>جناب سپیکر:</u> لائق خان، اگر میں یہ لے لوں، اس کے بعد بیشک آپ بات کر لیں، لائق خان کا مائیک On کریں۔

<u>جناب لائق محمد خان:</u> شکریہ جناب سپیکر، دو تین یوم سے سوشل میڈیا پہ ایک سنسنی پھیلائی جا رہی ہے کہ فلاں منسٹر اور فلاں ایڈوائزر کو فارغ کر رہے ہیں، میرا خیال ہے کہ یہ وہ بزدل لوگ جو ہماری صفحوں میں غلط بیانی کر رہے ہیں، اس بات کی انتہائی مذمت کی جاتی ہے، آپ سے میری گزارش ہے کہ ان کے خلاف پوری قانونی کارروائی کی جائے کیونکہ یہ لوگ جو ہیں، یہ عمران خان اور وزیر اعلیٰ نے ان کو منتخب کیا ہے، ان کو عمران خان اور وزیر اعلیٰ ہی ہٹا سکتے ہیں، یہ ہماری بھی ایک قسم کی Insult ہو رہی ہے، جو لوگ اس قسم کے بے بنیاد اور غلط پروپیگنڈے ہماری اسمبلی کے خلاف، وزراء اور ایڈوائزر کے خلاف کر رہے ہیں، ان کی مذمت کرتے ہیں اور ان کے خلاف کارروائی کی جائے، شکریہ۔

جناب سپیکر: یہ چونکہ لائق خان، کوئی ایسا Matter ہوا، ہم اسے تو پھر ایف آئی اے کو ریفر کر دیں گے تاکہ وہ Probe کر سکے کہ یہ کون لوگ ہیں جو اس قسم کی کارروائی کرتے ہیں؟ از خود ہم تو، کوئی ایسا Instrument ہے ہی نہیں جو ان کو Detect کر سکیں، ان کو دیکھ لیتے ہیں۔ کوئسچنز آور، ایڈجرنمنٹ موشنز، کال اٹینشن نوٹسز Defer کرتے ہیں، ان کو ہم Next اجلاس میں لے لیں گے۔

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا سمندر پار پاکستانیوں کے لئے کمیشن مجریہ 2024 کا دوبارہ زیر غور لایا جانا

Mr. Speaker: Item No. 8. Reconsideration of Khyber Pakhtunkhwa, Overseas Pakistanis Commission Bill, 2024. Article 116, clause (2) para (b). The Governor Khyber Pakhtunkhwa Province has returned the Khyber Pakhtunkhwa, Overseas Commission Bill, 2024 to the Provincial Assembly under Article-116 of the Constitution of Islamic Republic of Pakistan. In pursuance of rule29 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I read the message of Governor, Khyber Pakhtunkhwa for reconsideration of the Khyber Pakhtunkhwa, Overseas Commission Bill, 2024, in the House.

Governor Secretariat
Khyber Pakhtunkhwa Peshawar

Dear Mr. Speaker,

The Khyber Pakhtunkhwa, Overseas Commission Bill, 2024, which proposes the creation of a Provincial Commission to receive and redress grievances of overseas Pakistanis, concerning government agencies, raises substantial constitutional concerns. Under the Emigration Ordinance of 1979, which is a federal law, emigration matters, including the welfare and grievances of emigrants, fall within the Federal Legislative List, as outlined in the Constitution of Pakistan. As per this ordinance, the Bureau of Emigration and Overseas Employment operate under the authority of federal government, tasked with the regulating emigration and promoting the welfare of overseas Pakistanis. Notably, Section 4A of the Emigration Ordinance explicitly assigns the Bureau the responsibility for facilitating emigration, a role that remains under federal supervision.

(2) This bill, if enacted, would conflict with the constitutional principle of occupied field, as the subject of emigration is already legislated and administered by the federal government. Provincial governments do not possess the constitutional authority to legislate on matters included in the Federal Legislative List, such as emigration.

Therefore, the proposed establishment of a provincial commission would create a jurisdictional overlap, potentially leading to the legal challenges. It would also contravene the Emigration Ordinance of 1979, which explicitly places the regulation of emigration under the purview of the federal government. The attempt to create such a commission not only undermines federal jurisdiction but also risks infringing upon the constitutionally mandated separation of powers between federal and provincial authorities regarding emigration-related matters.

(Faisal Karim Kundi)
Governor of Khyber Pakhtunkhwa

Minister for Law, please.

<u>جناب آفتاب عالم آفریدی (وزیر قانون):</u> بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ شکریہ جناب سپیکر، یہ جو لیٹر آپ نے پڑھا، یہ بل جو گورنر صاحب کی طرف سے واپس کیا گیا ہے، جس کے اوپر Already ہمارا لاء ڈیپارٹمنٹ اپنا Opinion دے چکا ہے کہ اوورسیز کمیشن اس کے نتیجے میں بنے گا جو کہ ہمارے Overseas کی جتنی بھی Complaints ہیں، Grievances ہیں، ان کو Redress کرنے کے لئے جتنی بھی ان کی Complaints ہیں، Against the provincial government, departments, agencies, attached departments یا Even local government level پہ، ڈسٹرکٹ لیول پہ جتنے بھی ہمارے ڈیپارٹمنٹس ہیں، میرے خیال میں یہ بڑا Clear ہے کہ انہوں نے جو Objections raise کئے تھے کہ یہ ایک Emigration ہے اور Emigration subject ہے فیڈرل کا، جس کو فیڈرل گورنمنٹ Deal کرتی ہے، میرے خیال میں اس کا بہتر طریقے سے لاء ڈیپارٹمنٹ نے جواب دیا، میرے خیال میں اس کے بعد اس میں کوئی ابہام یا کوئی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے، یہ Purely جو ہے (فیڈرل سبجیکٹ ہے)۔ دوسری بات، یہ پنجاب صوبہ Already 2014 میں یہی اوورسیز کمیشن بل جو ہے، وہ اوورسیز کمیشن ایکٹ پاس کیا ہوا ہے، میرے خیال میں یہ بڑا Clear ہے، مجھے تو لگتا ہے کہ خواہ مخواہ تنگ کرنے کی یہ کوشش کی جارہی ہے جو کہ میرے خیال میں افسوسناک بھی ہے، ہم اس پہ افسوس بھی کرتے ہیں۔ میری گزارش ہوگی کہ اس کو پاس کیا جائے۔ چونکہ اوورسیز جو ہیں وہ Roundabout forty percent to fifty percent پورے پاکستان کے وہ Contribute کرتے ہیں، ہمارے صوبے اور ملک کے تقریباً جتنے بھی لوگ ہیں، اس میں سے پچاس پرسنٹ لوگ ہمارے صوبے سے تعلق رکھتے ہیں، ان کی Betterment کے لئے، ان کی Redressal of complaints کے لئے ان کو Speedy Justice provide کرنے کے لئے صوبائی حکومت کی طرف سے یہ ایک بہترین اقدام ہے، میرے خیال میں اس سے اور بھی بہتر طریقے سے ان کے لئے۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> آپ Opinion پڑھ لیں، لاء ڈیپارٹمنٹ نے Opinion دیا ہے، Kindly اسے Readout کر لیں ناں تاکہ یہ سارے سن لیں۔

وزیر قانون: لاء ڈیپارٹمنٹ نے سیکرٹری اسمبلی کو Address کیا ہے:

"Dear Sir,

I am directed to refer to your letter No.PA/Khyber Pakhtunkhwa/ Bills/ 2024/ 18532, dated: 23-12-2024, on the subject noted above. The draft of the Khyber Pakhtunkhwa, Overseas Pakistanis Commission Bill, 2024 has been examined and as such this Department is of the view that the subject of 'emigration', falls within the ambit of the Federal Legislative List of the Constitution, as reflected at Serial No. 6 thereof, and has rightly been pointed out by the Governor of Khyber Pakhtunkhwa. However, the scheme provided under the aforesaid Bill is required to be looked into in-depth for the reason that matters mentioned therein provide for redressal of the grievances of Overseas Pakistani relating to 'Government Agencies' and the term 'Government Agencies' means the agencies of the government of Khyber Pakhtunkhwa, as defined in section 2 (i) of aforesaid Bill, which are matters purely falling within the legislative competence of Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa.

It is pertinent to mention that the Province of Punjab has already enacted the Punjab Overseas Pakistanis Commission Act, 2014, (Act No. XX of 2014.(copy enclosed)"

تو یہ ہمارے ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے Reply ہے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے، اس میں کافی Clarity ہے، اس پہ آپ Comment کرنا چاہتے ہیں کنڈی صاحب، ویسے تو آج میں نے آپ پر پابندی لگائی ہوئی تھی مگر بہر حال پھر بھی آپ Short comment کر لیں۔

جناب احمد کنڈی: سر، بات یہ ہے، آپ بالکل پابندی اگر لگاتے ہیں تو ہم اس پہ عمل کریں گے، ہمیں خوشی ہو گی لیکن یہ Legislation purpose کے لئے ہمارے ذمہ داری بنتی ہے، ہم نے Oath اٹھایا ہوا ہے، بڑا ایک Unprecedented قسم کی ایک چیز آئی ہے ہاؤس میں، جو کہ کبھی Past practice شاید اتنی نہیں رہی ہے، That is according to the Constitution، اگر 116 آپ نے Reference already دیا ہوا ہے، جب بھی کوئی بل Assent کے لئے یہاں سے Approve ہوتا ہے تو وہ گورنر کے پاس جاتا ہے، Either he assents it or either he dissents with some observations تو یہ Dissenting ہے، میری اس میں گزارش یہ ہو گی سر، ان کا جو Concern ہے، کیونکہ ہمیں تو ابھی پتہ چلا ہے، ان کا جو Concern ہے، ان کا لیٹر جو آپ نے پڑھا ہے، ابھی ہاؤس کے آگے رکھا ہے اور پھر لاء ڈیپارٹمنٹ کا بھی جو Input ہے، وہ بھی آفتاب صاحب نے پڑھا ہے، میری اس میں دو تجاویز ہیں، اس طرح کی کوئی چیز اگر ہمیں پہلے سے Circulate ہو جائے تو پھر آپ کا بھی ٹائم بچے گا، ہم اپنا اور یہ پوری اسمبلی اپنا Mind apply کر سکے گی کیونکہ ان چیزوں پہ جب تک آپ اپنا Mind apply نہیں کریں گے، ہماری آج تک جو Legislation انسانی تاریخ میں ہوئی

ہے، وہ اسی تنقید، اختلاف اور اتفاق کی بنیاد پہ ہوئی ہے، میری اس میں گزارش یہ ہے کہ یہ پہلے سے Circulate ہو یا پھر اگر آپ ہمیں سر دست دیتے بھی ہیں تو Mind apply کرنے کے لئے کچھ ٹائم ہمیں لازمی آپ دیا کریں، کم از کم ایک آدھا دن تو دیں تاکہ ہم اس کو دیکھ سکیں پڑھ سکیں، ان کا Concern جو سر دست سمجھ آرہا ہے وہ تو یہی ہے جو یہ فیڈرل سبجیکٹ ہے، Article 74 کے نیچے Fourth scheduled میں باقاعدہ Emigration جو ہے وہ غالباً انٹری نمبر 4 میں آیا ہوا ہے، یہ تمام فیڈرل کی Composition ہے اور ہمارا Constitution جو کہ ایک Federalism کی بنیاد کے اوپر ہے، وہ باقاعدہ کہتا ہے، اگر اس طرح کی Inconsistency ہو گی تو فیڈرل لاء میں اور پراونشل لاء میں تو Federal law will prevail، یہ وہ چیزیں ہیں جو کہ Already ہمارے Constitution میں موجود ہیں، میری اس میں صرف گزارش یہی ہو گی، باقی یہ ہاؤس بیٹھا ہوا ہے، جس طرح Collective wisdom سے ہو، چیزوں کو جلدی میں نہ کریں، ایک آدھا دن ہمیں دیں تاکہ ہم اس کے اوپر Mind apply کر سکیں، اس کے اوپر اپنا Input آپ کو دیں سکیں یا ان کے Concerns ہیں، ان کے اوپر مفصل ایک بات چیت ہو یا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اگر اس طرح کی کوئی چیز آتی ہے تو ہمیں پہلے سے Circulate ہو جائے تاکہ ان کے Concerns، ان کی Legitimacy جس چیز کو انہوں نے چیلنج کیا ہے، چاہے وہ Federal domain میں ہے یا Provincial domain میں نہیں آتا، اس چیز پہ ہم بات کر سکیں، گفتگو کر سکیں۔ میری بس آخر میں یہی گزارش ہو گی، ہماری اسمبلی کو مکمل اس کے اوپر Mind apply کرنا چاہیئے کیونکہ یہ Unprecedented قسم کی ایک چیز آئی ہے، اس کو Properly probe بھی کرنا چاہیئے، دیکھنا بھی چاہیئے، اس کے بعد اس کے اوپر ایک Collective wisdom کے ساتھ فیصلہ کرنا چاہیئے، شکریہ۔

<u>جناب سپیکر</u>: جی وزیر محترم، ویسے تو کنڈی صاحب نے بھی کافی بات کی ہے، گورنر صاحب کا جو ہم نے لیٹر پڑھا ہے اور پھر لاء ڈیپارٹمنٹ کا اس پہ Opinion آیا ہے، وہ بڑی Clarity دے دیتا ہے کہ یہ پراونشل اداروں کے ساتھ اور پراونشل گورنمنٹ کے ساتھ یہ Deal کرے گا، یہ کمیشن، جو لوگوں کے Grievances ہوں، یہ اچھی بات ہے کہ اگر آپ Grievances کو Address کرنا چاہتے ہیں، ہماری گورنمنٹ، پنجاب نے بھی اسی موضوع پہ پاس کیا ہوا ہے، میرا خیال ہے آپ اس پہ Comment کر لیں تو پھر اس کو لے لیتے ہیں، Reconsider کر لیتے ہیں اس کو۔

<u>وزیر قانون</u>: جناب سپیکر صاحب، میرے خیال میں یہ تو Already یہاں فلور پہ Introduce ہو چکا تھا، اس پہ بات بھی ہو چکی تھی، اس کو Due diligence کے بعد ہی یہاں سے ووٹنگ کر کے تو جو ریفر کیا گیا تھا، Assent کے لئے For Governor، میرے خیال میں اس میں کچھ ہے نہیں، بڑا Simple سا ہے، اگر کنڈی صاحب کی اس کے اوپر کچھ، اس کے علاوہ چونکہ یہ تو بڑا Clear ہو گیا ہے، یہ Federal domain میں ہے کیونکہ یہ فیڈرل ایجنسیز، پراونشل ایجنسیز اور پراونشل ڈیپارٹمنٹ کو ڈیل کرتا ہے تو ہمارے اور Provincial domain میں ہے لیکن اس

کے علاوہ اگر اس ایکٹ کے اوپر کوئی ان کے Observations ہیں تو وہ پیش کر سکتے ہیں۔ میرے خیال میں اس کو مزید وہ لیٹ نہیں کرنا چاہیئے، یہاں سے پاس کرکے دوبارہ گورنر صاحب کو Assent کے لئے بھیج دیں۔

Mr. Speaker: Item No. 8. 'Re-consideration of Bill': The Minister for Law, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Overseas Pakistanis Commission Bill, 2025 may be taken into re-consideration at once.

Mr. Aftab Alam Afridi (Minister for Law): I intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Overseas Pakistanis Commission Bill, 2025 may be taken into reconsideration at once.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Overseas Pakistanis Commission Bill, 2025 may be taken into reconsideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 12 of the Bill: Now, the question before the House is that clauses 1 to 12 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 12 stand part of the Bill. Preamble and Long Title also stand part of the Bill.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا سمندر پار پاکستانیوں کے لئے کمیشن مجریہ 2025 کا پاس کیا جانا

Mr. Speaker: Item No. 09. 'Passage Stage': The Minister for Law, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Overseas Pakistani Commission Bill, 2025 may be passed.

Minister for Law: Thank you Mr. Speaker, I intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Overseas Pakistanis Commission Bill, 2025 may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Overseas Pakistanis Commission Bill, 2025 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed without amendment.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا بینک آف خیبر 2025ء کا زیر غور لایا جانا

Mr. Speaker: Item No. 10. 'Consideration of Bill': The Minister for Law, to please move that the Bank of Khyber (Amendment) Bill, 2025 may be taken into consideration at once.

Minister for Law: Thank you, Mr. Speaker. I intend to move that the Bank of Khyber (Amendment) Bill, 2025 may taken into consideration at once.

<u>Mr. Speaker:</u> The motion before the House is that the Bank of Khyber (Amendment) Bill, 2025 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The ‘Ayes’ have it. Clauses 1 & 2 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clauses 1 & 2 of the Bill, therefore, the question before the House is that the clauses 1 & 2 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The ‘Ayes’ have it. Clauses 1 & 2 stand part of the Bill. Preamble and Long Title also stand part of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا بینک آف خیبر مجریہ 2025ء کا پاس کیا جانا

<u>Mr. Speaker:</u> Item No. 11. ‘Passage Stage’: The Minister for Law, to please move that the Bank of Khyber (Amendment) Bill, 2025 may be passed.

<u>Minister for Law:</u> Thank you Mr. Speaker, I intend to move that the Bank of Khyber (Amendment) Bill, 2025 may be passed.

<u>Mr. Speaker:</u> The motion before the House is that the Bank of Khyber (Amendment) Bill, 2025 may be passed? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The ‘Ayes’ have it. The Bill is passed.

آنریبل ممبرز! اس دن کرم میں امن معاہدہ ہوا، صوبائی حکومت نے Conduct کیا، اداروں کو ساتھ ملا کر، لوکل کو ملا کر ایک جرگہ تشکیل دے کر، اس کے بعد وہاں ایک ناخوشگوار واقعہ ہوا جس میں لوگ شدید زخمی اور شہید بھی ہوئے، اسی طرح جناب انور زیب خان کی ساس صاحبہ بھی اسی دوران فوت ہوئی ہیں، جناب ڈاکٹر امجد صاحب، قادری صاحب، پیر صاحب موجود ہیں، پیر صاحب، سب کے لئے دعائے مغفرت فرمائیں۔

(اس مرحلہ پر دعائے مغفرت کی گئی)

<u>جناب سپیکر:</u> آمین۔ پیر صاحب، دوبارہ دعا فرمالیں، پیر صاحب، ایک صحافی ہے، ان کے والد صاحب فوت ہوئے ہیں، فدا عدیل صاحب کے۔

(اس مرحلہ پر دوبارہ دعائے مغفرت کی گئی)

خیبر پختونخوا ہاؤس اسلام آباد کے واقعہ پر سپیشل کمیٹی کی رپورٹ کی مدت میں توسیع

<u>Mr. Speaker:</u> Item No. 12: Mr. Munir Hussain, MPA / Chairperson, Special Committee on the incident occurred in the Khyber Pakhtunkhwa House Islamabad, to please move for extension in time to present report of the Special Committee in the House.

<u>Mr. Munir Hussain:</u> Thank you Sir, I intend to move under sub-rule (1) of rule 185 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988 that the time for presentation of report of the Special Committee on the incident occurred in the Khyber Pakhtunkhwa, House Islamabad may be extended till date and I may be allowed to present the report, in the House.
<u>Mr. Speaker:</u> The motion before the House is that the extension in time may be granted to present the report of the Committee, in the House? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The 'Ayes' have it. Extension is granted.

خیبر پختونخواہاؤس اسلام آباد کے واقعہ پر سپیشل کمیٹی کی رپورٹ کا پیش کیا جانا

<u>Mr. Speaker:</u> Mr. Munir Hussain, MPA / Chairperson, Special Committee on the incident occurred in the Khyber Pakhtunkhwa House Islamabad, to please move that the report of the Special Committee may be presented, in the House.
<u>Mr. Munir Hussain:</u> I intend to present the report of the Special Committee on the incident occurred in the Khyber Pakhtunkhwa House Islamabad in the House.
<u>Mr. Speaker:</u> It stands presented.

خیبر پختونخواہاؤس اسلام آباد کے واقعہ پر سپیشل کمیٹی کی رپورٹ کا منظور کیا جانا

<u>Mr. Speaker:</u> Item No. 14. Mr. Munir Hussain, MPA / Chairperson, Special Committee on the incident occurred in the Khyber Pakhtunkhwa House Islamabad, to please move that the report of the Special Committee may be adopted.
<u>Mr. Munir Hussain:</u> I intend to move that the report of the Special Committee on incident occurred in the Khyber Pakhtunkhwa House Islamabad may be adopted.
<u>Mr. Speaker:</u> The motion before the House is that the report of the Special Committee on the incident occurred in the Khyber Pakhtunkhwa House Islamabad may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The 'Ayes' have it. The report is adopted.

<u>جناب تاج محمد</u>: سر، ایک قرارداد پیش کرنی ہے۔

<u>جناب سپیکر</u>: یہ تاج خان کا ذرا مائیک On کریں، یہ کیا کہتے ہے؟ مجھے سمجھ نہیں آیا۔

<u>جناب تاج محمد</u>: جناب سپیکر، میں ایک قرارداد پیش کرنا چاہتا ہوں، اگر آپ اجازت دیں تو۔

<u>جناب سپیکر</u>: چلیں، Rule relax کرالیں۔

قاعدہ کا معطل کیا جانا

Mr. Taj Muhammad: شکریہ I wish to move that rule 124 under rule 240 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988 may be suspended and allow me to move the resolution, in the House.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the rule 124 may be suspended under rule 240 and allow the honourable Member to move the resolution? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The rule is suspended.

قراردادیں

جناب تاج محمد: شکریہ جناب سپیکر، یہ قرارداد ہے، ہمارا جو فارن آفس ہے، اس نے پورے صوبے کے لئے یہاں پہ ایک ریجنل آفس پشاور میں کھولا ہوا ہے، جس سے ہمارے پورے صوبے کے لوگ اپنے کاغذات Attest کرنے کے لئے آتے ہیں، وہاں پر بڑا رش ہوتا ہے، لوگوں کو بڑی تکلیف ہوتی ہے، قرارداد میں ہم فیڈرل گورنمنٹ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ہر ڈویژنل سطح پر ایک آفس کھولا جائے۔

Mr. Speaker! A large number of students and people are visiting abroad for higher studies, acquiring work permits and carrying out leisure visits. Therefore, to meet the purpose, they have to attest / countersign their credentials and other necessary documents from the foreign office.

Mr. Speaker, regional foreign office is situated in Peshawar and people / students from far-flung areas visit this office to verify / attest their documents and necessary credentials. Hence, there is a huge rush on this office and students and common people have to stand in rows, therefore, they face great hardship to get their documents attested.

Therefore, this Assembly strongly recommends to the Federal Government to establish a regional office in Saidu Sharif, Swat in Abbottabad and in fact in every Divisional Headquarter, enabling the students and people to get their documents attested with ease, please

Mr. Speaker: Is it the desire of the House that the resolution moved by the honorable Member may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The resolution is passed unanimously.

جناب عبدالغنی خان اور عدنان قادری صاحب ہیں؟ آپ کی ہے، یہ لے لیں تو پھر۔

جناب عبدالغنی: شکریہ جناب سپیکر، ہم اس ایوان میں قومی اسمبلی، پنجاب اسمبلی، سندھ اسمبلی کی طرح خیبر پختونخوا اسمبلی میں بھی تلاوت کے بعد نعت شریف پڑھنے کا آغاز کرنے کی قرارداد پیش کرتے ہیں۔۔۔۔

جناب سپیکر: یہ جوائنٹ ریزولیوشن ہے، باقی نام بھی پڑھ لیں ناں۔

جناب عبدالغنی: محمد عدنان قادری صاحب، زرشاد خان، سلیم الرحمان، میاں شرافت علی، تاج محمد خان، منعم خان، عدنان خان وزیر، اعجاز احمد خان۔

جناب سپیکر: سلطان روم صاحب۔

جناب عبدالغنی: عدنان صاحب، آپ کچھ، سر، یہ پوری تفصیل جو ہے ناں، یہ عدنان صاحب۔۔۔۔

جناب سپیکر: میرا خیال ہے۔

جناب محمد عدنان قادری: سر، ۔۔۔۔

جناب سپیکر: اس کی بھی۔

جناب محمد عدنان قادری (وزیر اوقاف، حج ومذہبی امور): سر، یہ پاس کر لیں، اس کے بعد۔۔۔۔

جناب سپیکر: سر، بالکل اس پہ تو کوئی۔۔۔۔

وزیر اوقاف، حج ومذہبی امور: بات ہو جائے۔۔۔۔

جناب سپیکر: شک اور شبہ کی گنجاش نہیں ہونی چاہیئے، ہاؤس کو پیش کرتے ہیں۔

وزیر اوقاف، حج ومذہبی امور: ٹھیک ہے۔

Mr. Speaker: Is it the desire of the House that the resolution, moved by the honourable Member, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The resolution is passed unanimously.

جناب قادری صاحب، یہ ایسی بات ہے ناں کہ جس میں کوئی گنجاش نہیں ہے، بالکل آپ کریں جی۔

جناب محمد عدنان قادری (وزیر اوقاف، حج ومذہبی امور): سر، میں اس حوالے سے گزارش کروں گا، آپ کا اور تمام ممبران کا بہت شکریہ۔ آج میں اس ایوان کی خوش نصیبی بھی کہوں گا کہ ان شاء اللہ العزیز میدان حشر میں یہ ہماری بخشش اور شفاعت کا ذریعہ بنے گا۔۔۔۔

جناب سپیکر: ان شاء اللہ۔

وزیر اوقاف، حج ومذہبی امور: قومی اسمبلی میں بھی اس کا آغاز ہوا ہے، کچھ سال قبل پنجاب اسمبلی میں، سندھ اسمبلی میں، آزاد کشمیر اسمبلی میں بھی اور حضور علیہ الصلوۃ والسلام کا ذکر خیر، یہ تو اللہ رب العالمین کی سنت، ملائکہ کا وظیفہ ہے اور عبادت کا سلیقہ ہے۔ میں اللہ کے محبوب علیہ الصلوۃ والسلام کی مجلس سے دو روایات ضرور پیش کروں گا، حضرت براء ابن عازبؓ اس حدیث کے راوی ہیں، راوی فرماتے ہیں کہ حضرت حسانؓ نعت شریف پڑھتے تھے اور حضور علیہ الصلوۃ والسلام ﷺ سنتے تھے، بخاری شریف نے اس حدیث کو نقل کیا، جب حضرت حسانؓ نعت پڑھتے اور حضور ﷺ کی تعریف کرتے تو اللہ کے محبوب ﷺ دعا کے لئے ہاتھ اٹھاتے **اَللّٰھُمَّ أَیِّدْنَابِرُوحِ الْقُدُسِ**۔ یا

اللہ! حضرت حسانؓ میرا نعت خوان ہے، ان کی مدد جبرائیل امینؑ کے ذریعے فرما اور پھر ان کے وہ الفاظ وَأَحسَنُ مِنكَ لَم تَرَقَطُّ عَيني میری آنکھ نے آپ جیسا حسین نہیں دیکھا وَأَجمَلُ مِنكَ لَم تَلِدِ النِساءُ کسی ماں نے آپ جیسا نہیں جنا خُلِقتَ مُبَرَّءً مِن كُلِّ عَيبٍ ہر عیب سے اللہ نے آپ کو ایسا پاک پیدا کیا کہ جس طرح آپ چاہتے تھے، اسی طرح اللہ نے پیدا کیا۔ اور نعت کا یہ سلسلہ ایک زمانے سے شروع ہوا ہے، یہ ہمیں صحابہ کرامؓ کی اس میں روایات ملتی ہیں اور ہر زبان کے ہر شاعر نے نعت شریف کا اعادہ کیا، میں وہ عربی زبان میں جہاں حضرت حسانؓ کی آواز آتی ہے تو اسی طرح فارسی میں لایمکن الثناء کما کان حقه بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر قلندر لاہوری علامہ اقبال رحمت اللہ علیہ نے تو حد کر دی:

ے

وہ دانائے سبل، ختم الرسل، مولائے کل جس نے

غبار راہ کو بخشا فروغ وادی سینا

نگاہ عشق و مستی میں وہی اول وہی آخر

وہی قرآن وہی فرقان وہی یاسین وہی طٰہٰ

اور میرے لیڈر جناب عمران خان صاحب کا بھی یہ ویژن ہے جنہوں نے ہماری نئی نسلوں کو ہمیشہ یہ سکھایا کہ آپ کا لیڈر اور رہبر وارن بفٹ (Warren Buffett) اور بل گیٹس نہیں، آپ کا لیڈر اور رہبر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، میرا یہی پیغام کہ یہ ہمارے لیڈر کا ویژن ہے، جن پر دنیا نے یہودیت کے ٹھپے لگائے، الحمد للہ وہ خود ہی لے لئے گئے، "بڑی دیر کر دی مہرباں آتے آتے" اور پھر یہی ہمارے لیڈر کا ہی ویژن تھا کہ جہاں القادر یونیورسٹی جس پر آج الزمات لگتے ہیں، القادر یونیورسٹی میں کیا ہوتا ہے، آج بھی جہلم میں وہ یونورسٹی موجود ہے، آج بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر Research ہوتی ہے، وہاں اس حوالے سے تحقیق، وہاں پر Research موجود ہے، وہاں پہ پروفیسر حضور علیہ السلام ﷺ کی سیرت بیان کرتے ہیں، میں چاہ رہا تھا کہ As a Minister میں یہ بل نہیں لا سکتا تھا، میں تمام ممبران کا مشکور ہوں، اس میں اپوزیشن کے ممبران بھی ہیں، اس میں حکومتی ارکان بھی ہیں جنہوں نے اس معاملے پہ ساتھ دیا، میں چاہ رہا تھا، یہ جس طرح میں نے پہلے عرض کیا کہ یہ ملائکہ کا وظیفہ ہے، یہ عبادت کا سلیقہ ہے اور اللہ رب العالمین کی سنت ہے، درود و سلام بھیجنا، میں یہی چاہ رہا تھا کہ اس ایوان میں جہاں تلاوت کلام پاک ہو، اسی طرح نعت شریف کا بھی یہاں پر حضور علیہ السلام کا ذکر بھی ہو:

ے

خدا کا ذکر کرے ذکر مصطفی ﷺ نہ کرے

ہمارے منہ میں ہو ایسی زباں خدا نہ کرے

(تالیاں)

جناب سپیکر: جی، سبحان اللہ۔ جناب شفیع اللہ خان۔

جناب شفیع اللہ: شکریہ جناب سپیکر صاحب، میری قرارداد Related to the regularization of physiotherapists، یہ قرارداد خیبر پختونخوا حکومت نے سال 2014ء میں اے ڈی پی سکیم کے تحت ضلعی ہسپتالوں میں Physiotherapists تعینات کئے اور ان کو بعد میں سال 2017ء میں مستقل کیا گیا، جب کہ سال 2017ء اور 2022ء میں مزید بھرتیاں کی گئیں جس سے Physiotherapists کی کل تعداد چون اور Supportive staff کی تعداد تین تک پہنچ گئی، تاہم ان میں سے تقریباً نصف Physiotherapists کو ابھی تک مستقل نہیں کیا گیا اور کئی ماہ سے اپنی تنخواہوں سے محروم رہے، جس کے بعد یہ Physiotherapists خدمات فراہم کرنے سے قاصر ہیں، جس سے سینکڑوں اور ہزاروں مریض خصوصاً معزور افراد، کمر درد، فالج اور دیگر امراض کے شکار افراد Physiotherapy جیسی اہم طبی سہولت سے محروم ہو رہے ہیں، لہذا یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے اس امر کی پرزور سفارش کرتی ہے کہ ضلعی ہسپتالوں میں تعینات تمام Physiotherapists کو مستقل کیا جائے اور ان کی تنخواہوں کی فوری ادائیگی کو یقینی بنایا جائے۔

جناب سپیکر: آپ کی قرارداد پیش ہو گئی ہے جی۔

Mr. Shafiullah: Ji okay, thank you.

Mr. Speaker: Is it the desire of the House that the resolution, moved by the honourable Member, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The resolution is passed unanimously.

آصف خان کا مائیک On کریں جی۔

جناب آصف خان: شکریہ جناب سپیکر۔ بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ اياك نعبد و اياك نستعين۔ جناب سپیکر، جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ Merged areas اور بالخصوص ساؤتھ وزیرستان اور نارتھ وزیرستان میں جو سیچویشن بنی ہوئی ہے کہ جیسا کہ آپ کو پتہ ہے کہ آٹھ فروری کے الیکشنز ہوئے، پھر اس صوبے نے، پورے پاکستان نے بالخصوص اور اس صوبے نے جس طرح ایک پارٹی کو سپورٹ کیا، وہ آپ کے سامنے ہے، آج ہم اس تعداد میں جو آپ کے سامنے کھڑے ہیں، اس کی وجوہات یہ ہیں کہ ایک لیڈر پہ، ایک پارٹی پہ کم از کم اس پراونس کا بہت بڑا Trust ہے، لوگ جب ہماری طرف آتے ہیں، ہمیں دیکھتے ہیں، ہماری کارروائی کو Observe کرتے ہیں، ہم حلقوں میں جاتے ہیں، کئی ایسے سوالات ہوتے ہیں جن کے ہم جواب دے سکتے ہیں اور کئی سوالوں کے جواب ہم نہیں دے سکتے۔ یہاں پہ جون میں ایک کال اٹینشن پیش ہوا، 24 جولائی کو Date دی گئی، کمیٹی میں ریفر کرنے کے لئے اور وہ کال اٹینشن تھا Regarding landmines victims, specially میرے ڈسٹرکٹ میں، لوئر میں بھی اور اپر میں بھی، میں نے پوری لسٹ Provide کی، اب یہ وہ Victims ہیں جو landmines میں ابھی بھی کوئی دن پہلے واقعات ہوئے، گھر کے چار بچے وہ شہید ہو گئے، اب پرابلم یہ ہے کہ ان کو کسی قسم کا کوئی Compensation نہیں دیا جاتا، ہاں چھوٹا موٹا جوان کا خرچہ ہوتا ہے ہسپتال میں، اگر سیریس کیس ہے تو L.E

As (Law Enforcement Agencies) والے Even ہیلی کاپٹر بھی Use کرتے ہیں، ان کو دوسری جگہ میں لے جانے کے لئے تاکہ ان کو فوری طبی امداد مل سکے اور زیادہ تر تو بچے یا Families expire ہو جاتی ہیں۔ اب سب لوگ ہم سے پتہ کرتے ہیں کہ ہمارا کیا قصور ہے کہ Landmine victims ہوں، کسی کا ہاتھ نہیں ہے، کسی کی آنکھیں نہیں ہیں، اس پر ہم نے بار بار بات کی ہے، جب حکومت کے پاس جاتے ہیں تو حکومت کہتی ہے کہ جب تک آپ یہ 7ATA کے Under نہیں آئیں گے، Anti terrorism Act کے Under جب نہیں آئیں گے تو ان کو کسی قسم کا کوئی Compensation نہیں مل سکتا، اسی حوالے سے کال اٹینشن بھی تھا، اسی حوالے سے کمیٹی میں بھی بات کی گئی تھی، اب چھ مہینے گزرنے کو آ گئے ہیں، ابھی تک کمیٹی کی میٹنگ اس کے اوپر نہیں ہو رہی کہ ہم ان کو جواب دے سکیں، Concerned department کو بتا سکیں کہ یار مہربانی کریں، کیونکہ پولیس کو ہم نے یہاں سے ڈائریکٹ کرنا ہے، جتنے بھی Victims ہیں، سارا ریکارڈ ان کا موجود ہے تاکہ ان کو ہم کسی قسم کا کوئی نہ کوئی Compensation تو دے سکیں، آپریشن سے ہمارا برا حال ہے، آپریشن دوبارہ ہونے جا رہا ہے، ہم پھر بے گھر ہو رہے ہیں، بیس سال کے آپریشن کے باوجود جب ہم حلقے میں جاتے ہیں، جب یہ اسمبلی ہال اور یہ august فورم جب یہ Viable نہیں رہے گا تو لوگ کس کے پاس جائیں گے؟ لوگ ظاہری سی بات ہے پھر اور اداروں کے پاس جائیں گے، اور Organizations کے پاس جائیں گے جو اینٹی پاکستان کے Slogans اٹھاتے ہیں، جو اینٹی پاکستان کے ایجنڈے پہ کام کر رہے ہیں، خدارا ہمیں وہ Steps لینے ہیں کہ جا کر ان لوگوں کو ہم اپنا تو کریں۔ اب آپ مجھے حل بتائیں ناں کہ میں ان کو کیا حل دوں؟ میں ان کو کہاں سے یہ 7ATA کے Under لے کر آؤں؟ یہی august فورم ہی ہے جو ان کو لے کر آئے گا، جن کو ان کی جو Due diligence کے بعد ہی جو پتہ چلے گا کہ یا وہ صحیح Victims ہیں، یہ واقعی اس میں ہلاک بھی ہوئے ہیں، شہید بھی ہوئے ہیں، زخمی بھی ہوئے ہیں، ہم ہی نے ان کو سپورٹ کرنا ہے، میری ریکویسٹ اس ہاؤس سے اور Specially آپ سے ہے کہ اس کمیٹی کی فوراً میٹنگ بلائی جائے اور Once for all اس مسئلے کو حل کیا جائے، ہمارے پاس On record ڈپٹی کمشنر کے لوئر وزیرستان کے بھی کیسز ہیں، ہمارے پاس اپر وزیرستان کے بھی کیسز ہیں، ساؤتھ وزیرستان کے بھی، مہربانی کر کے ہمیں فی الفور اس کا کوئی حل ڈھونڈنا چاہیئے، ان لوگوں کو ہمیں Compensate کرنا چاہیئے، Thank you very much.

<u>جناب سپیکر</u>: آصف خان، آپ نے یہ جو مدعا اٹھایا ہے، یہ بالکل ٹھیک ہے، کمیٹی کو ہم نے ریفر کر دیا تھا جو چیئرمین سٹینڈنگ کمیٹی ہیں، طارق سعید مروت صاحب، وہ شاید آج نہیں، انہیں ہم ڈائریکٹ کر دیتے ہیں کہ اس پہ فوری طور پہ اپنی جو Recommendations ہیں، وہ اس پہ میٹنگ کر کے وہ کریں تاکہ ہم گورنمنٹ کو کہیں کہ وہ انہیں اس ہاؤس میں لے کر پھر اسے Opt کر لیں، ان شاء اللہ اس پہ جلدی ہم Expedite کرتے ہیں، اس کو جی، یہ بڑا سیریس ایشو ہے، آپ ٹھیک کہتے ہیں۔ اچھا، آنریبل ممبرز! پختون قومی جرگہ، اسی ہاؤس کی اور آپ سب کی مدد کے ساتھ اسی ہاؤس کو ایک کمیٹی کی شکل دی گئی تھی، All House Committee کی شکل، اور اس وقت جو پختون

قومی جرگہ ہو رہا تھا، اس کے اندر Intervene کیا، جس طرح وفاق چاہ رہا تھا، وفاق جس Angle سے اسے دیکھ رہا تھا، ہم صوبے کے لوگ اس سے مختلف Angle پہ اس چیز کو دیکھ رہے تھے، پھر اس جرگے نے ایک بڑا زبردست وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا جناب علی امین خان گنڈاپور کی سربراہی میں زبردست کام کیا، اللہ نے کیا، وہ بڑے حسن انتظام سے وہ جرگہ اختتام کو پہنچا، اس وقت یہ طے ہوا تھا کہ یہ اس کمیٹی کو دوبارہ پختون قومی جرگہ اپنے اکابرین کی لسٹ بھی فراہم کرے گا، اپنے مطالبات بھی فراہم کرے گا، جس کے اوپر کمیٹی Deliberation کرے گی، وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین خان گنڈاپور کی سربراہی میں اور اس کے بعد وہ اپنی Recommendations صوبائی یا قومی حکومت کو جس طرح انہوں نے پیش کرنی ہیں، وہ سمجھتے ہیں تو پختون قومی جرگہ کے جو ترجمان ہیں، انہوں نے اپنے مطالبات بھی اور تر سٹھ اکابرین کی، پختون اکابرین کی فہرست وہ اسمبلی سیکرٹریٹ میں Submit کر دی تھی، اس کمیٹی کے پاس Submit ہو چکی ہے، اس پہ کل ان شاء اللہ تعالیٰ اسی ہاؤس میں چونکہ Full House Committee کا اجلاس ہوگا، خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ کی سربراہی میں The meeting of the Special Committee of the whole House is convened on Tuesday, the 7th January, 2025 at 2:00 p.m. under the Chair of honourable Chief Minister in the House، ایک بات یہ ہو گئی اور دوسرا یہ ہے کہ یہ جو اجلاس ہمارا چل رہا ہے، اس کی یہ دونوں چیزیں میں نے اس لئے Explain کی ہیں کہ کوئی Confusion rise نہ ہو، کل اسی ہاؤس کے اندر All House Committee کا اجلاس ہوگا جو پختون قومی جرگے کے حوالے سے ہوگا۔

The sitting is adjourned till 2:00 pm, Monday, 13 January, 2025.

(اجلاس بروز سوموار مورخہ 13 جنوری 2025ء بعد از دوپہر دو بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)